© rasailojaraid.com

منکر کو معروف بنادیا اس نے طاغوت یعنی شیطان کی پیروی کی اور ایمان صرف اللہ پر ایمان لانے اور طاغوت سے کفر کرنے سے ہی پورا ہوتا ہے۔

پس ان لوگوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے آپ میں غور وفکر کریں اور اپنے کام میں سمجھ بوجھ سے کام لیں اور اپنے اصلی اور منتہائے امر کو سمجھیں کیونکہ انکا اصل یہ ہے کہ وہ نہیں تھے اور انکے کام کی انتہا (فنا) ختم ہونا ہے اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (هل اتیٰ علی الانسان حین من الدهر لم یکن شیئاً مذکوراً) ایک اور جگہ فرمایا (کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذوالجلال والاکرام) (الرحمٰن، ۲۶ - ۲۷) ایک اور مقام پر آیا ہے۔

(کل نفس ذائقة الموت وانما توفون اجورکم یوم القیامة) (آلِ عمران، ۱۸۵) یعنی ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور قیامت کے روز تم پورے پورے اجر دے جاؤ گے۔

پس ان پر لازم ہے کہ پہلے تو ادنی سا غور کریں اگر انھیں فائدہ نہ ہو تو وہ اس امر میں گہرائی سے سوچیں حالانکہ وہ یہ دیکھ رہے ہیں کہ لوگ آرہے ہیں جارہے ہیں ایک پیدا ہورہا ہے اور ایک مر رہا ہے یہ بیمار ہے اور دوسرا صحت یاب ہورہا ہے کسی کو مال کا دکھ ہے اور کسی کو اولاد کا، کسی کو دیا جارہا ہے اور کسی کو نہیں۔ اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ اس دنیا میں کسی کو بھی باقی نہیں رہنا پس انھیں چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں معروف کا اعتراف کریں اور برائی کو برائی سمجھیں تو جو اللہ سے معافی مانگتا ہے اللہ اسے معاف فرمادیتے ہیں۔

سوال:۔ اللہ اور اس کے رسول کے اوامر پر عمل کرنیوالے کے ساتھ مذاق کرنے والے کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ اللہ اور اس کے رسول کے اوامر پر عمل کرنے والوں کے ساتھ مذاق کرنا حرام ہے اور بہت خطرناک عمل ہے مذاق کرنیوالا انکے ساتھ صرف اس وجہ سے مذاق کرتا ہے کیونکہ انکی دین پر استقامت ہوتی ہے تو ان کا یہ مذاق صرف انہی سے نہیں ہوتا بلکہ اس طریقہ کو مذاق کرنا ہوتا ہے جس پر وہ قائم ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا

(ولئن سالتهم لیقولن انما نخوض ونلعب قل اباللہ وآیاته ورسوله کنتم تستهزءون ۔ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم) (التوبہ، ۶۵ - ۶۶)

ترجمہ۔ اور اگر آپؐ ان سے سوال کریں تو ضرور یہی کہیں گے کہ ہم تو غور وفکر اور کھیل رہے تھے۔ کہہ دیجئے کیا تم اللہ اور اسکی آیات اور اسکے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو؟ تم عذر نہ پیش کرو تحقیق تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے۔

© rasailojaraid.com